بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ　　امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

19 ستمبر 2025ء

پریس ریلیز

پاک سعودی مشترکہ دفاعی معاہدہ خوش آئند ہے۔
معاہدے کے دائرہ کار کو بڑھا کر تمام مسلم ممالک کو شامل کیا جائے۔
امریکی صدر ٹرمپ کا افغانستان میں بگرام فضائی اڈہ واپس لینے کا عندیہ دینا خطے بلکہ دنیا کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پاک سعودی مشترکہ دفاعی معاہدہ خوش آئند ہے۔ معاہدے کے دائرہ کار کو بڑھا کر تمام مسلم ممالک کو شامل کیا جائے۔ امریکی صدر ٹرمپ کا افغانستان میں بگرام فضائی اڈہ واپس لینے کا عندیہ دینا خطے بلکہ دنیا کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کی اعلیٰ قیادتوں کا مشترکہ دفاعی معاہدہ کرنا یقیناً خوش آئند اور تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حرمین شریفین کی حفاظت کی بابرکت ذمہ داری مسلمانانِ پاکستان کے لیے انتہائی سعادت کا باعث اور اُن کے دل کی آواز ہے۔ اب ضرورت اِس امر کی ہے کہ اِس معاہدہ کے دائرہ کار کو بڑھایا جائے، حرمِ اقصیٰ کی حفاظت کی ذمہ داری کو بھی اِس میں شامل کیا جائے اور پھر اِس پر عمل درآمد بھی کیا جائے۔ تمام مسلم ممالک مل کر نیٹو کی طرز پر ایک مسلم بلاک کی صورت اختیار کریں جو نہ صرف معاشی اور دفاعی اتحاد تک محدود ہو بلکہ آگے بڑھ کر غزہ، فلسطین، کشمیر، میانمار اور جہاں بھی مسلمان ظلم و زیادتی کا شکار ہیں اُن کی عسکری مدد بھی کرے۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ مسلم ممالک غزہ کی طرف رواں دواں گلوبل صمود فلوٹیلا کو اسرائیلی حملوں سے تحفظ کا بیڑا اُٹھائیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اسرائیل، امریکہ اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحادِ ثلاثہ مسلم ممالک کے باہمی اتحاد کو کبھی ٹھنڈے پیٹوں برداشت نہیں کرے گا۔ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کا وزیر اعظم نیتن یاہو توکئی مرتبہ اپنے ناپاک عزم کو دہرا چکا ہے کہ غزہ کی تحریک مزاحمت کی قیادت جس ملک میں بھی ہو گی اُسے ٹارگٹ کیا جائے گا۔ پھر یہ کہ چین کے ایٹمی پروگرام کا بہانہ بنا کر امریکی صدر ٹرمپ کا حالیہ بیان کہ وہ افغانستان کے بگرام فضائی اڈے کو دوبارہ حاصل کرے گا نہ صرف انتہائی اشتعال انگیز ہے بلکہ اِس سے پوری دنیا کا امن خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ صہیونی گریٹر اسرائیل کے منصوبے پر تیزی سے عمل پیرا ہیں، حکومتِ پاکستان اور مقتدر حلقوں کو بھی گریٹر خراسان کو عملی شکل دینے کی تیاری شروع کر دینی چاہیے۔ اِس حوالے سے ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کی نظریاتی اساس کو بحال کیا جائے اور پاکستان کو صحیح معنوں میں عدلِ اجتماعی پر مبنی ایک اسلامی فلاحی ریاست بنایا جائے۔ صرف اُسی صورت میں اللہ کی مدد ہمارے شامل حال ہو گی اور ہم دنیا اور آخرت دونوں میں سرخرو ہو سکیں گے۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: September 19th, 2025

The Pakistan–Saudi joint defense agreement is a welcome development. The scope of the agreement should be broadened to include all Muslim countries. President Trump's statement about retaking the Bagram airbase in Afghanistan could prove extremely dangerous for the region and the world. (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**. He said that that the joint defense pact between the top leadership of Pakistan and Saudi Arabia is indeed a welcome and historic development. In reality, the sacred responsibility of protecting the Haramain Sharifain (the two holy sanctuaries) is a great honor and the heartfelt desire of the Muslims of Pakistan. It is now necessary to expand the scope of this agreement, include the protection of Al-Aqsa Mosque, and then implement it practically. All Muslim countries should come together to form a Muslim bloc similar to NATO, which should not be limited to economic and defense cooperation, but should also move forward to provide military assistance to oppressed Muslims in Gaza, Palestine, Kashmir, Myanmar, and wherever Muslims are being subjected to tyranny. He demanded that Muslim countries take up the responsibility of protecting the Global Sumud Flotilla, which is currently heading towards Gaza, from potential Israeli attacks.

Shujauddin Shaikh stated that the evil alliance of Israel, the U.S., and India will never tolerate the mutual unity of Muslim countries. The illegitimate Zionist state's Prime Minister, Netanyahu, has repeatedly stated his nefarious intention that wherever the leadership of Gaza's resistance movement exists, it will be targeted. Moreover, using China's nuclear program as a pretext, President Trump's recent statement about reclaiming the Bagram airbase is not only extremely provocative but also a threat to global peace. He said that the Zionists are rapidly advancing their Greater Israel project, and the government of Pakistan and its key institutions must also begin preparing for the realization of a "Greater Khorasan". In this context, it is necessary to restore the ideological foundation of the country and truly transform Pakistan into an Islamic welfare state based on collective justice. Only then will Allah's help be with us, and we will achieve success in both this world and the Hereafter, In sha Allah (God willing).

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat